پاکستانی ڈرامے دیکھنے کا حکم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2959

تاریخ اجراء: 06 صفر المظفر 1446ھ / 12 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ پاکستانی ڈرامے دیکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مروجہ ڈرامے دیکھنا خواہ وہ ملکی ہوں یا غیر ملکی، ناجائز و گناہ ہے کیونکہ عموماً یہ ڈرامے کئی گناہوں مثلاً نامحرم عورتوں کا بے پردہ ہونا، میوزک، اجنبی مرد و عورت کا اختلاط، فحاشی و عریانی وغیرہ گناہوں سے بھرپور مناظر اور غیر محرم مرد و عورت کی محبت و عشق کے واہیات قصوں جیسے موذی و مہلک مواد وغیرہ کا مجموعہ ہوتے ہیں۔

شعب الایمان میں ہے: "عن ابن مسعود:۔۔۔زنا العین النظر، وزنا الشفتين التقبيل، وزنا اليدين البطش، وزنا الرجلين المشي "ترجمہ: حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ آنکھ کا زنا بدنگاہی ہے اور ہونٹوں کا زنا بوسہ لینا ہے اور ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے اور پاؤں کا زنا (گناہ کی طرف) چلنا ہے۔ (شعب الایمان، باب معالجة كل ذنب بالتوبة، رقم الاثر 6659، ج 9، ص 277، مكتبة الرشد)

مشکوۃ المصابیح میں ہے: "انّ النبیّ صلى الله عليه وسلم قال: اضمنوا الی ستّا من انفسكم اضمن لكم الجنّة: اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادّوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجكم وغضّوا ابصاركم وكفّوا ايديكم "ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو، میں تمہیں جنّت کی ضمانت دیتا ہوں: جب بات کرو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب امانت رکھوائی جائے تو ادا کرو، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، اپنی آنکھوں کو جھکا کر رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو۔ (مشکاۃ المصابیح، كتاب الآداب، رقم الحديث 4870، ج 3، ص 1365، المكتب الإسلامي، بيروت)

میوزک والے گانے سننے کے ناجائز و حرام ہونے کے بارے میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ليكونن فی امتی اقوام يستحلون الحر والحرير والخمر والمعازف "یعنی ضرور میری امت میں وہ

لوگ ہونے والے ہیں جو عورتوں کی شرمگاہ (زنا) اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور باجوں کو حلال ٹھہرائیں گے۔

(صحیح البخاری، کتاب الاشربۃ، رقم الحدیث 5590، ج7، ص106، دار طوق النجاۃ)

ایک اور حدیث پاک میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "من قعد الی قینۃ یستمع منھا صب اللہ فی اذنیہ الآنک یوم القیمۃ" ترجمہ: جو کوئی گانے والی گویا کے پاس بیٹھ کر اس کا گانا سنے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے دونوں کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالے گا۔ (کنز العمال، رقم الحدیث 40669: ج15، ص221،220، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار علی الدر المختار میں ہے "واستماع ضرب الدف والمزمار وغیر ذلک حرام، وان سمع بغتۃ یکون معذورا ویجب ان یجتھد ان لا یسمع" ترجمہ: دف بجانے اور بانسری اور ان کے علاوہ (دیگر آلاتِ موسیقی) کی آواز سننا حرام ہے اور اگر اچانک سننے میں آگئی تو معذور ہے اور اس پر واجب ہے کہ نہ سننے کی کوشش کرے۔ (رد المحتار مع الدر المختار، ج6، ص395، دار الفکر، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "مزامیر یعنی آلاتِ لہو ولعب بروجہ لہو لعب بلاشبہ حرام ہیں، جن کی حرمت اولیاء وعلماء دونوں فریق مقتدا کے کلماتِ عالیہ میں مصرح، ان کے سننے سنانے کے گناہ ہونے میں شک نہیں کہ بعد اصرار کبیرہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص79،78، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net